بہاریہ مونگ کی کاشت

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

مونگ موسم خریف اور بہار میں کاشت کی جانے والی اہم فصل ہے۔ دالوں کی غذائی اہمیت کے پیش نظر دالوں کی پیداوار میں اضافہ بہت ضروری ہے۔ دالیں سستے داموں 20 سے 25 فیصد تک پروٹین یعنی لحمیات فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ غذائیت کے اعتبار سے ہماری روزمرہ کی خوراک کو متوازن بنانے اور ملک کی آبادی میں مسلسل اضافہ کے پیش نظر دالوں کی پیداوار میں اضافہ بہت ضروری ہے۔ مونگ کی فصل خشک آب وہوا والے علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔ مونگ کی کاشت میانوالی، بھکر، لیہ اور مظفرگڑھ کے اضلاع میں کی جاتی ہے جو کہ پنجاب میں مونگ کے زیر کاشت رقبے کا 80 فیصد سے زیادہ ہے۔ جدید زرعی عوامل کو بروئے کار لا کر مونگ کی فی ایکڑ پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے جو کہ ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ کاشتکاروں خصوصاً تھل کے علاقہ کے لوگوں کی معاشی حالت بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ زمین میں نمی کا فرق بیج کے اُگاؤ پر اثر ڈالتا ہے کیونکہ نمی کی کمی کی صورت میں پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے جبکہ پانی کھڑا ہونے کی صورت میں پودے مرجھا جاتے ہیں جس سے پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔ علاوہ ازیں ناہموار کھیت سے نمکیات اونچے حصوں سے پانی میں حل ہو کر نشیبی حصوں میں جمع ہوتے رہتے ہیں جس کے باعث ان جگہوں پر فصل کے پودے صحتمند نہیں رہتے۔ بہاریہ مونگ کی کاشت کے لئے زرخیز میرا زمین جس میں پانی کھڑا نہ ہو زیادہ موزوں ہے لیکن ہلکی ریتلی یا بھاری میرا زمین میں بھی مونگ کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ البتہ کلراٹھی زمین مونگ کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ زمین کی تیاری کے لئے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو سے تین دفعہ ہل بمعہ سہاگہ چلانا چاہیے۔ زمین کا ہموار ہونا ضروری ہے تاکہ کھیت کو یکساں پانی لگ سکے۔ بہار کے موسم میں مونگ کی کاشت مارچ کے آخر تک کی جاسکتی ہے البتہ مارچ کا دوسرا ہفتہ مونگ کی کاشت کیلئے زیادہ موزوں ہے۔ 10 سے 12 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں تاکہ فی ایکڑ پودوں کی مناسب تعداد حاصل ہوسکے۔ مونگ کے پودوں کی تعداد ایک لاکھ ساٹھ ہزار سے ایک لاکھ اسی ہزار تک ہونی چاہیئے۔ بیج کو تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2 سے 3 گرام فی کلوگرام لگا کر کاشت کریں تاکہ فصل پھپھوندی کی وجہ سے لگنے والی بیماریوں سے محفوظ رہ سکے۔ آبپاش علاقوں کے لیے ازری مونگ 2006، نیاب مونگ 2006، نیاب 2011، نیاب مونگ 2016 مونگ، بہاولپور مونگ 2017، ازری مونگ 2018، پی آر آئی مونگ 2018 کی منظور شدہ ترقی دادہ اقسام ہیں جبکہ چکوال مونگ 6 بارانی علاقوں کے لیے منظور شدہ قسم ہے۔ یہ اقسام بہتر پیداواری صلاحیت اور وائرسی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہیں۔ بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور پیداوار زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ بیج کو ٹیکہ لگانے کے لئے ایک گلاس (250 ملی لٹر) میں 50 گرام گڑ، چینی یا شکر ملا کر شربت کی صورت میں 10 کلوگرام بیج پر چھڑکیں اس میں ٹیکہ کے پیکٹ پر درج مطلوبہ مقدار ملا کر ہاتھ سے بیج اور ٹیکہ کو اچھی طرح ملائیں تاکہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج کو لگ جائے۔ بعد ازاں بیج کو سایہ دار جگہ پر خشک کریں اور پھر جلدی کاشت کریں ورنہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکہ کی افادیت بتدریج کم ہوجاتی ہے۔ بیج کو دوائی اور ٹیکہ دونوں لگانے کی صورت میں پہلے دوائی اور بعد میں ٹیکہ لگائیں تاکہ ٹیکہ میں موجود جراثیم پر دوائی کا برا اثر نہ ہو۔ یہ ٹیکہ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد، نیاب (NIAB) اور نبجی (NIBGE) جھنگ روڈ فیصل آباد سے دستیاب ہے۔ دالوں کو نائٹروجن کھاد کی کم ضرورت ہوتی ہے کیونکہ دالیں ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں جو ٹیکہ لگانے سے مزید بڑھ جاتی ہے البتہ فاسفورس والی کھاد کے استعمال سے دالوں کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوجاتا ہے۔ مونگ کو ایک بوری ڈی اے پی، آدھی

بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ، نصف بوری یوریا اور آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ یا ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ، آدھی بوری یوریا اور آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ بجائی سے پہلے استعمال کریں اور اگر زمین کی اساسیت زیادہ ہو تو اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ، ایک بوری امونیم سلفیٹ اور آدھی بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ استعمال کریں۔ مونگ کی کاشت تر وتر میں کریں تاکہ اگاؤ بہتر ہو۔ مونگ کی کاشت آٹو میٹک ڈرل یا سنگل رو کاٹن ڈرل یا پھر ہل کے ساتھ پور باندھ کر کریں اگر یہ ممکن نہ ہو تو بجائی ہل کے سیاڑوں میں کیرا سے بھی کی جاسکتی ہے۔ بیج دو سے اڑھائی انچ گہرا وتر میں جانا چاہئے۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ جبکہ پودے سے پودے کا فاصلہ 3 سے 4 انچ ہونا چاہئے۔ مونگ کی اچھی پیداوار احاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ جڑی بوٹیوں کی وجہ سے مونگ کی پیداوار میں 25 سے 55 فیصد تک کمی ہوسکتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے ضروری ہے کہ کھیت کو خالی نہ چھوڑا جائے اس مقصد کے لئے مناسب وقفوں سے ہل چلانا چاہئے تاکہ جڑی بوٹیاں اگنے کے فوراً بعد تلف ہو جائیں اور ان کا بیج کھیت میں نہ گرے۔ وقت پر ہل چلانے سے 50 سے 80 فیصد تک جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں اگر کھیت میں جڑی بوٹیاں تلف کرنے والی زہر سپرے نہ کی گئی ہو اور جڑی بوٹیاں موجود ہوں تو گوڈی کر کے بھی جڑی بوٹیاں تلف کی جاسکتی ہیں۔ عام طور پر دو دفعہ گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔ پہلی گوڈی بوائی کے 25 سے 30 دن کے دوران جبکہ دوسری گوڈی پہلی آبپاشی کے بعد اور کاشت کے 35 سے 45 دن کے دوران کریں کیونکہ فصل میں پھول آنے سے پہلے فصل جڑی بوٹیوں سے پاک ہونی چاہئے ورنہ پیداوار متاثر ہوگی۔ کیمیائی طریقہ سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے بوائی کے فوراً بعد محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے پینڈی میتھالین بحساب ایک لٹر فی ایکڑ 100 سے 120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ بعد از اُگاؤ اُگنے والی چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے لیگوفن بحساب 350 ملی لٹر یا فومیسافن 600 ملی لٹر فی ایکڑ یا محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے جڑی بوٹیوں کے سائز کے کے مطابق جڑی بوٹی مار سپرے کریں جبکہ نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے ہیلوکسی فوپ پی ایتھائل بحساب 600 ملی لٹر یا خزیلو فاپ 400 ملی لٹر فی ایکڑ استعمال کریں۔ آبپاشی ہمیشہ سفارش کے مطابق کریں تاکہ فصل میں ایک ہی وقت پر پھول آئیں اور فصل ایک ہی وقت پر پک کر تیار ہو۔ فصل کو پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتہ بعد دوسرا پانی پھول آنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت 2 سے 3 ہفتہ بعد پھلیاں بنتے وقت لگائیں۔ بارش ہونے کی صورت میں آبپاشی نہ کریں۔ موسم بہار میں مونگ کی فصل پر ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ نسبتاً کم ہوتا ہے لیکن اگر ضرر رساں کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ ہو تو محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے نئی کیمسٹری کی حامل زہروں کا سپرے کریں۔

☆☆☆☆